6 انسانی وسائل

کسی ملک کی طاقت وہاں کے لوگ ہوتے ہیں۔ اور لوگ ہی اس ملک کا سب سے بڑا وسیلہ ہوتے ہیں۔ قدرت کی بخشی ہوئی چیزیں اسی وقت اہم ہوتی ہیں جب انھیں فائدہ مند سمجھتے ہیں۔ لوگوں کی ضرورتوں اور صلاحیتوں سے ہی قدرت کے عطیات وسیلے کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ اس لیے کہہ سکتے ہیں کہ انسانی وسائل ہی سب سے اعلیٰ اور برتر وسیلہ ہیں۔ صحت مند، تعلیم یافتہ اور دھن کے پکے لوگ ہی اپنی ضروریات کے مطابق وسائل کو فروغ دیتے ہیں۔

دوسرے وسائل کی طرح انسانی وسائل کی تقسیم بھی دنیا میں یکساں نہیں ہے۔ تعلیمی معیار، عمر اور جنس کے اعتبار سے ان میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ ان کی تعداد اور خصوصیات بھی بدلتی رہتی ہیں۔

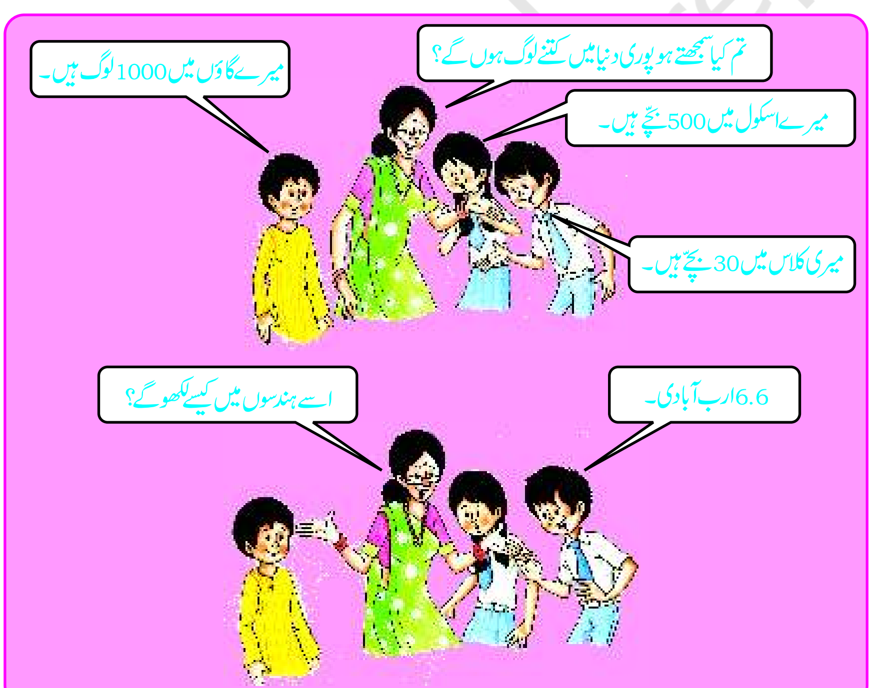

کیا آپ جانتے ہیں؟

ملک کے لوگوں کی صلاحیتوں کی ترقی کے مقصد سے حکومت ہند نے 1985 میں وزارت فروغِ انسانی وسائل قائم کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی ملک کے لیے وہاں کے لوگ وسائل کی حیثیت سے کتنی اہمیت رکھتے ہیں۔

آبادی کی تقسیم

(DISTRIBUTION OF POPULATION)

دنیا کی سطح پر آبادی جس طرح پھیلی ہوئی ہے، اسے تقسیم آبادی کی ترتیب کہتے ہیں۔ دنیا کے 30 فی صد رقبے پر دنیا کی 90 فی صد آبادی رہتی ہے۔ دنیا میں آبادی کی تقسیم بہت ہی غیر مساوی ہے۔ کچھ علاقوں میں گھنی آبادی ہے اور کچھ علاقوں میں بہت کم لوگ رہتے ہیں۔ گھنی آبادی والے علاقے جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ کے شمال مشرقی علاقے ہیں۔ بلندی والے علاقے مثلاً ٹراپیکی ریگستان، پہاڑی علاقہ اور استوائی جنگلوں میں بہت کم آبادی ہے۔

خط استوا کے شمال میں زیادہ لوگ آباد ہیں جب کہ خط استوا کے جنوب میں آبادی کم ہے۔ دنیا کی تقریباً تین چوتھائی آبادی ایشیا اور افریقہ کے برّ اعظموں میں رہتی ہے دنیا کے 60 فی صد لوگ دس ملکوں میں رہتے ہیں اور ان میں سے ہر ملک کی آبادی دس کروڑ سے زیادہ ہے۔

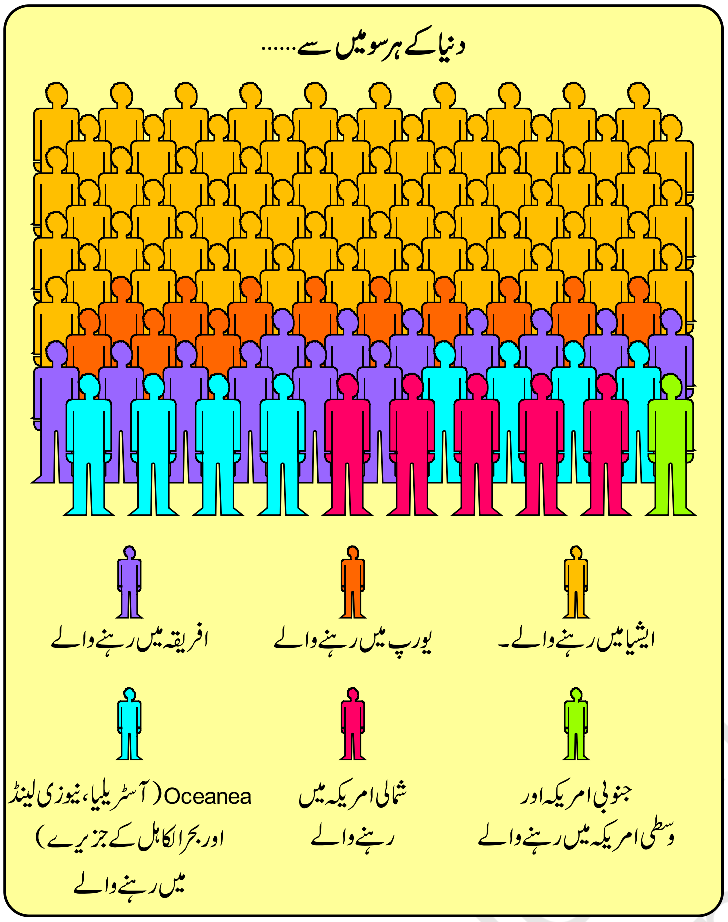

تصویر **6.1** : برّاعظموں کے لحاظ سے دنیا کی آبادی

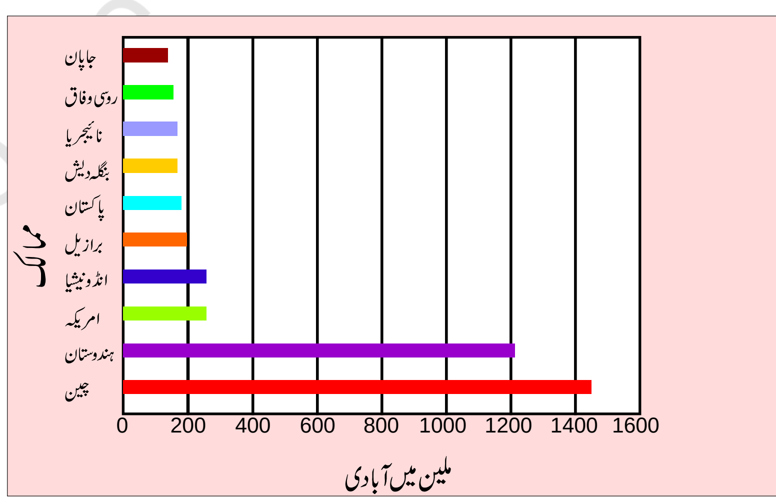

شکل **6.2** : دنیا کی زیادہ گھنی آبادی والے ملک

دنیا کے نقشے پر ان ممالک کی نشاندہی کیجیے۔

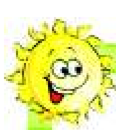

سرگرمی:

تصویر 6.1 کو غور سے دیکھیے۔ اور پتہ لگائیے کہ دنیا کی کل آبادی میں سے کس برّ اعظم کی آبادی

(a) صرف 5 فی صد ہے

(b) صرف 13 فی صد ہے

(c) صرف 01 فی صد ہے

(d) صرف 12 فی صد ہے

آبادی کی کثافت
(DENSITY OF POPULATION)

زمین کے کسی ایک حصے میں ایک اکائی رقبے میں جتنے لوگ رہتے ہیں، وہی آبادی کی کثافت ہوتی ہے۔ کثافت کو عموماً فی مربع کلومیٹر میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ دنیا میں فی مربع کلومیٹر اوسط آبادی 51 لوگوں کی ہے۔ جنوب وسطی ایشیا میں دنیا کی سب سے گھنی آبادی ہے۔ اس کے بعد مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا کا نمبر آتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان میں ایک مربع کلومیٹر میں اوسطاً 382 لوگ رہتے ہیں۔

جب ہماری کلاس کے سبھی 30 بچے حاضر ہوتے ہیں تو کلاس بہت بھری بھری نظر آتی ہے۔ اور جب یہ بچے اسکول کے آسمبلی ہال میں بیٹھتے ہیں تو ہال خالی خالی لگتا ہے۔ ایسا کیوں؟

ایسا اس لیے لگتا ہے کہ ہال کا سائز ہماری کلاس کے سائز سے بہت بڑا ہے۔ مگر جب پورے اسکول کے بچے آسمبلی ہال میں جمع ہوجاتے ہیں تو ہال بھی بھرا بھرا نظر آتا ہے۔

آبادی پر اثر انداز ہونے والے عوامل
(FACTORS AFFECTING DISTRIBUTION OF POPULATION)

جغرافیائی عوامل:

ارضی ساخت (Topography): پہاڑوں اور پٹھاروں کے مقابلے میں لوگ عموماً میدانوں میں رہنا پسند کرتے ہیں، کیوں کہ ایسے علاقوں میں زراعت، صنعت اور دوسرے کاموں کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔ گنگا کے میدان دنیا میں سب سے گھنے آباد علاقے ہیں۔ جب کہ انڈیز (Andes)، آلپس (Alps) اور ہمالیہ کم آباد علاقے ہیں۔

آب وہوا (Climate): لوگ عموماً بہت زیادہ گرم یا بہت زیادہ ٹھنڈے علاقوں میں رہنا پسند نہیں کرتے جیسے سہارا کا ریگستان، روس، کنیڈا اور انٹارکٹکا کے قطبی علاقے۔

مٹی (Soil): زراعت کے لیے مٹی والی زمین بہت موزوں ہوتی ہے۔ جیسے ہندوستان میں گنگا اور برہم پتر کے میدانوں کی مٹی۔ چین میں ہوانگ ہو (Howang He) اور چین جیانگ (Chang jiang) کے علاقے اور مصر کے دریائے نیل کے علاقے گھنی آبادی والے علاقے ہیں۔

سرگرمی:

شکل 6.2 کو دیکھیے اور معلوم کیجیے کہ ان میں سے کتنے ممالک ایشیا میں ہیں دنیا کے نقشے میں ان میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished

پانی (Water): لوگ انھیں علاقوں میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں جہاں میٹھا پانی آسانی سے دستیاب ہو۔ دنیا میں ندی گھاٹیوں کے علاقے گھنے آباد علاقے ہیں جب کہ ریگستانی علاقے کم آباد علاقے ہیں۔

معدنیات (Minerals): جن علاقوں میں معدنیات کے ذخیرے ملتے ہیں لوگ وہاں جا کر آباد ہونے لگتے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں ہیرے کی کانوں اور مشرق وسطیٰ (Middle East) میں تیل کی دریافت کے بعد ان کم آباد علاقوں میں لوگ جا کر بسنے لگے۔

سماجی، ثقافتی اور اقتصادی عوامل
(Social, Cultural and Economical Factors)

سماجی عوامل (Social Factors): وہ علاقے جہاں تعلیم، صحت اور گھر کی اچھی سہولت موجود ہوں، وہاں کی آبادی زیادہ گھنی ہوتی ہے۔ مثلاً پونے۔

ثقافتی عوامل (Cultural Factors): مذہبی اور ثقافتی اہمیت والے علاقے لوگوں کے لیے پرکشش ہوتے ہیں۔ وارانسی، یروشلم اور ویٹکن سٹی اس کی کچھ مثالیں ہیں۔

اقتصادی عوامل (Economic Factors): صنعتی علاقوں میں روزگار کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں اس لیے ان علاقوں میں بڑی تعداد میں لوگ آ کر آباد ہونے لگتے ہیں۔ جاپان میں اوسا کا اور ہندوستان میں ممبئی دو گھنے آباد علاقے ہیں۔

اصطلاح

متوقع زندگی
(Life expectancy)
ایک انسان کی اوسط عمر کیا ہوتی ہے۔

آبادی میں تبدیلی
(POPULATION CHANGES)

آبادی میں تبدیلی کا مطلب ہوتا ہے کسی خاص زمانے میں لوگوں کی تعداد میں پیدا ہونے والی تبدیلی۔ دنیا کی آبادی کبھی یکساں نہیں رہی، اس میں کئی گنے کا اضافہ ہوا ہے (شکل 6.3)۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ تبدیلی کیوں کر آتی ہے؟ یہ فرق دراصل پیدائش اور اموات کی تعداد میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ انسانی تاریخ کے لمبے دور میں 1800ء تک بہت دھیمی رفتار سے آبادی میں اضافہ ہوا۔ بچے تو بڑی تعداد میں پیدا ہوتے تھے مگر جلد ہی مر جاتے تھے۔ ایسا اس لیے ہوتا تھا کہ اس وقت صحت اور علاج معالجے کی اچھی سہولیات نہیں تھیں۔ لوگوں کو اچھی غذا میسر نہیں تھی۔ کسان جتنا غلہ اگاتے تھے وہ لوگوں کی غذائی ضرورت کو پورا نہیں کرتا تھا۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ آبادی میں اضافے کی رفتار بہت دھیمی رہی۔

© NCERT not to be republished

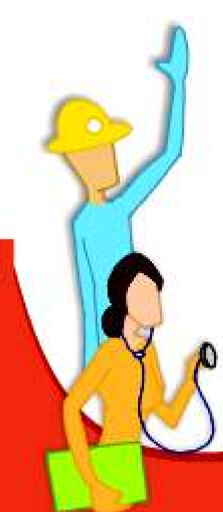

1804ء میں دنیا کی آبادی ایک ارب (1 Billion) تھی۔ اس کے ایک سو پچپن سال بعد 1959ء میں دنیا کی آبادی 3 ارب ہوگئی۔ اسے آبادی میں دھماکہ خیز اضافہ (Population Explosion) کہتے ہیں۔ 40 سال بعد 1999ء میں دنیا کی آبادی دوگنی یعنی 6 ارب ہوگئی۔ اس اضافے کا خاص سبب اچھی غذا اور علاج کی سہولت تھی جس سے اموات میں کمی آئی مگر بچوں کی پیدائش زیادہ بنی رہی۔

پیدائش کی شرح کو ناپنے کا پیمانہ ہے فی ہزار لوگوں میں کتنے زندہ بچے پیدا ہوئے۔ اسی طرح فی ہزار لوگوں میں ہونے والی اموات کی شرح نکالی جاتی ہے۔ کسی علاقے سے جتنے لوگ علاقے سے باہر جاتے ہیں اور باہر سے علاقے میں آتے ہیں اسے آبادی کی ہجرت (Migration) کہتے ہیں۔

پیدائش اور موت آبادی کی تبدیلی کے قدرتی اسباب ہیں۔ کسی ملک کی شرح پیدائش اور شرح اموات کے درمیانی فرق کو آبادی میں قدرتی اضافے کی شرح (Natural growth rate) کہتے ہیں۔

دنیا میں تیزی سے آبادی میں اضافے کی خاص وجہ آبادی میں قدرتی اضافہ ہے۔ آبادی کی ہجرت کی وجہ سے بھی آبادی میں تبدیلی ہوتی ہے۔ لوگوں کی ہجرت ملک کے اندر یا باہر کے ملکوں میں ہوتی ہے۔ مہاجر (Emigrants) جو ملک چھوڑ کر جاتے ہیں انھیں خارجی مہاجر بھی کہتے ہیں۔ اِمیگرینٹس (Immigrants) ان لوگوں کو کہتے ہیں جو کسی ملک میں داخل ہوتے ہیں۔ انھیں داخلی مہاجر بھی کہتے ہیں۔

امریکہ اور آسٹریلیا ایسے ممالک ہیں جن کی آبادی میں اضافہ باہری ملکوں سے آنے والے لوگوں یعنی داخلی مہاجروں (Immigration) کی وجہ سے ہوا ہے۔ اور سوڈان کی مثال ایک ایسے ملک کی ہے جس کی آبادی میں کمی ملک چھوڑ کر جانے والے لوگوں یعنی ترک وطن (Emigration) کی وجہ سے ہوئی ہے۔

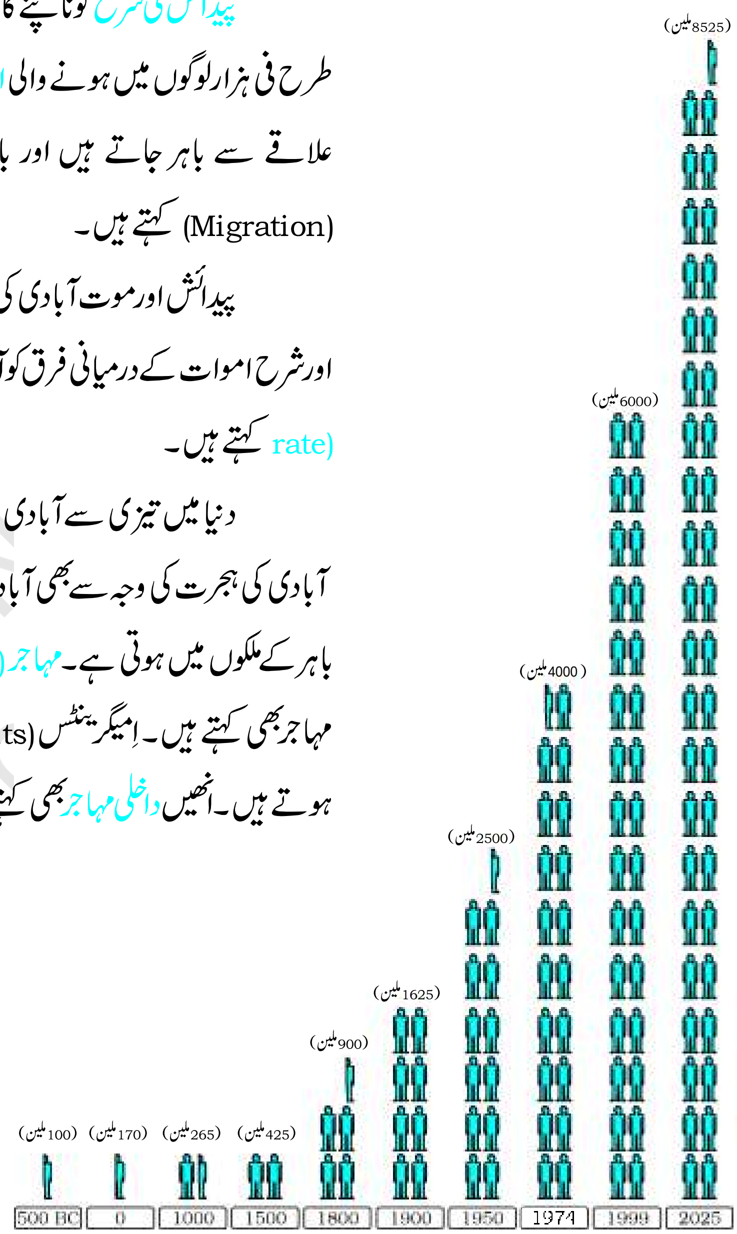

شکل 6.3 : دنیا کی آبادی میں اضافے کی شرح

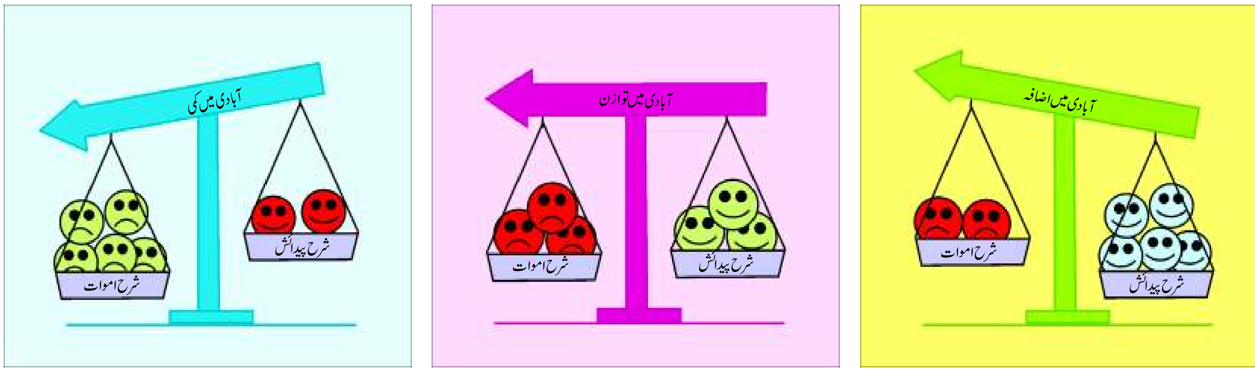

جب پیدائش کی شرح زیادہ ہو اور موت کی شرح کم ہو تو آبادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

پیدائش اور موت کی شرح برابر ہو، تو آبادی میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا

جب موت کی شرح زیادہ اور پیدائش کی شرح کم ہو تو آبادی میں کمی ہوتی ہے۔

شکل **6.4** : آبادی کا توازن

آبادی کی بین الاقوامی منتقلی کی عام وجہ یہ ہے کہ کم ترقی یافتہ ملکوں کے لوگ روزگار کے بہتر مواقع کی تلاش میں اپنا ملک چھوڑ کر زیادہ ترقی یافتہ ملکوں میں جاتے ہیں۔ ملک کے اندر بڑی تعداد میں لوگ گاؤں کو چھوڑ کر شہری علاقوں میں چلے جاتے ہیں تاکہ انھیں روزگار، تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات مل سکیں۔

اصطلاح

داخلی ہجرت (Immigration)
جب کوئی آدمی کسی نئے ملک میں داخل ہوتا ہے۔

ترک وطن یا خارجی ہجرت (Emigration)
جب کوئی آدمی اپنا ملک چھوڑتا ہے۔

آبادی میں تبدیلی کی ترتیب
(PATTERNS OF POPULATION CHANGE)

دنیا میں ہر جگہ آبادی میں اضافے کی شرح ایک جیسی نہیں ہے (شکل 6.5)۔ حالاں کہ دنیا کی کل آبادی میں کافی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، مگر سارے ملکوں میں یہ اضافہ ایک جیسا نہیں ہے۔ کینیا جیسے بہت سے ملکوں میں آبادی میں اضافے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ان ملکوں میں شرح پیدائش اور شرح اموات بہت زیادہ تھیں۔ اب صحت کی اچھی سہولیات کی وجہ سے موت کی شرح کم ہو رہی ہے، مگر پیدائش کی شرح بدستور زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے آبادی کی شرح بھی بڑھ رہی ہے۔

برطانیہ جیسے کچھ دوسرے ملک ہیں جہاں موت کی شرح بھی کم ہے اور پیدائش کی شرح بھی کم ہے۔ اسی لیے ان ملکوں میں آبادی میں اضافے کی رفتار دھیمی ہے۔

© NCERT not to be republished

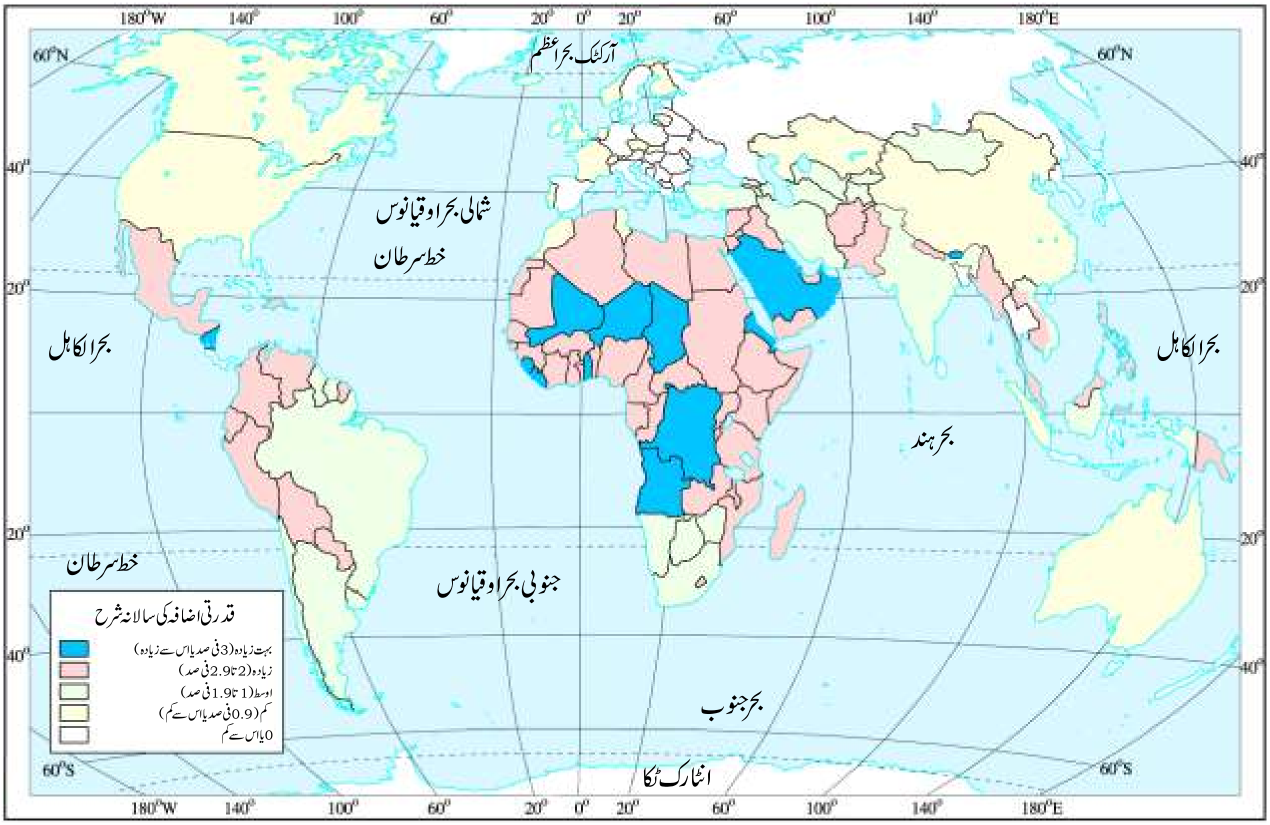

شکل **6.5** : دنیا میں آبادی کی مختلف شرحیں

آبادی کی ساخت
(POPULATION COMPOSITION)

کسی ملک میں آبادی کی زیادتی کا تعلق اس ملک کی اقتصادی ترقی سے بہت کم ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر بنگلہ دیش اور جاپان دونوں ملکوں میں بہت گھنی آبادی ہے۔ مگر بنگلہ دیش کے مقابلے میں جاپان بہت زیادہ ترقی یافتہ ملک ہے۔

انسان اپنی خوبیوں اور صلاحیتوں ہی سے ایک بہتر وسیلہ بنتا ہے۔ لوگوں کے درمیان عمر، جنس، تعلیم کا معیار، صحت کی حالت، پیشے اور آمدنی کے اعتبار سے کافی فرق پایا جاتا ہے۔ لوگوں کی ان خصوصیات کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ کیوں کہ آبادی کی بناوٹ کا تعلق آبادی کے اسی ڈھانچے سے ہوتا ہے۔

آبادی کی ساخت ہی سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں ہیں۔ ان کا تعلق عمر کے کس زمرے سے ہے۔ وہ کتنے پڑھے لکھے ہیں اور ان کا پیشہ کیا ہے۔ ان کی آمدنی کا

معیار کیا ہے اور ان کی صحت کیسی ہے۔

کسی ملک کی آبادی کی ساخت کا مطالعہ کرنے کا ایک دلچسپ طریقہ آبادی کے اہرام یا پرامِڈ قائم کرنے کا ہے جسے عمر اور جنس کا اہرام (Age and sex pyramid) کہا جاتا ہے۔

آبادی کا اہرام ظاہر کرتا ہے
(A Population Pyramid Shows)

- کل آبادی کو عمر کے مختلف زمروں میں تقسیم کرنا مثلاً 5 سے 9 سال، 10 سے 14 سال۔

سوچیے: ہر انسان سماج کا ایک امکانی وسیلہ ہے۔ ایک انسانی وسیلہ کے طور پر آپ کا کردار کیا ہوگا؟

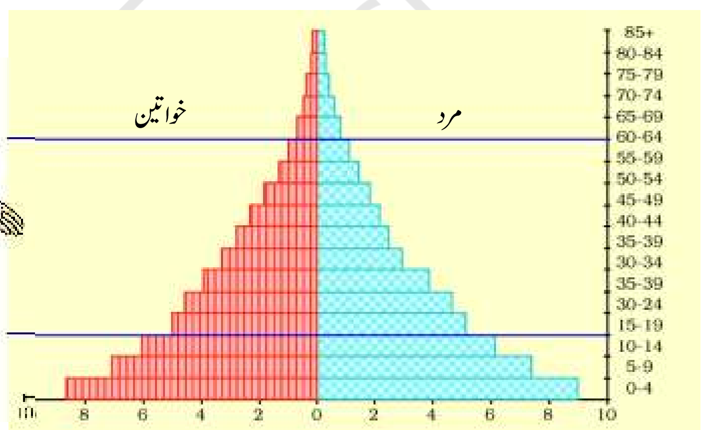

تصویر 6.6: آبادی کا پرامڈ

• ان میں سے ہر گروپ میں عورتوں اور مردوں کی ذیلی تقسیم اور کل آبادی میں ان کا فی صد۔

آبادی کے اہرام کی شکل کسی خاص ملک میں رہنے والوں کی کہانی سناتے ہیں۔ اہرام میں سب سے نیچے (15 سال سے کم) عمر کے بچوں کی تعداد اور ان کی سطح پیدائش دکھائی جاتی ہے اور سب سے اوپر والے حصے میں بوڑھے لوگوں (65 سال سے زیادہ) کی تعداد اور اموات کی تعداد دکھائی جاتی ہے۔

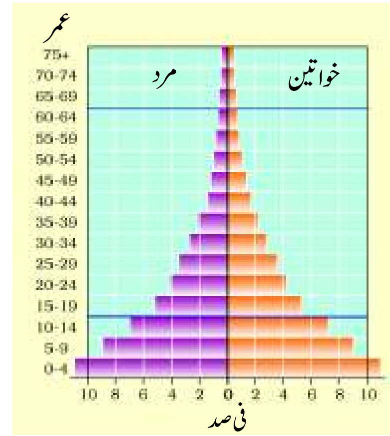

شکل **6.7** : کینیا کی آبادی کا اہرام

آبادی کا پرامڈ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ کسی ملک میں کتنے لوگ دوسروں پر انحصار کرتے ہیں۔ منحصر لوگوں کے دو گروپ ہیں۔ عمر کے اعتبار سے چھوٹے منحصر لوگ (15 سال سے کم عمر والے) اور بوڑھے منحصر لوگ (65 سال سے زیادہ عمر والے) اور جو لوگ ان دونوں گروپس کے بیچ کی عمر والے ہیں وہ کام کاج کرنے والے فعال لوگ ہوتے ہیں۔

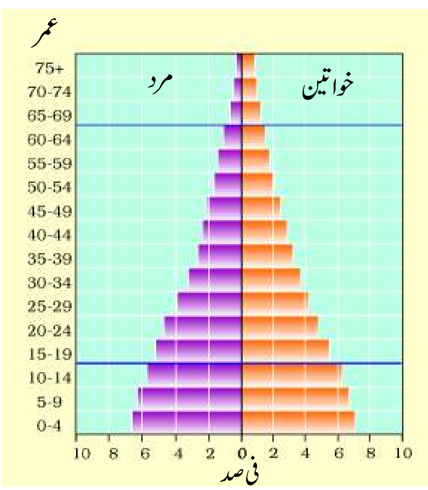

شکل **6.8** : ہندوستان کی آبادی کا

ایک ایسے ملک کا آبادی کا پرامڈ جہاں پیدائش اور موت دونوں کی شرح زیادہ ہو، ایسا پرامڈ نیچے سے چوڑا ہوتا ہے اور اوپر کی طرف بہت پتلا ہو جاتا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ بہت سے بچے جو پیدا ہوتے ہیں وہ بڑی تعداد میں بچپن ہی میں مر جاتے ہیں اور بہت کم بچے جوانی کی عمر کو پہنچتے ہیں۔ اور بوڑھوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ یہ صورت حال کینیا کے آبادی کے پرامڈ سے صاف ظاہر ہے۔ (شکل 6.7)۔

ایسے ملک جہاں موت کی شرح کم ہو (خاص طور سے بچوں میں) وہاں کے پرامڈ میں کم عمر بچوں والا حصہ چوڑا ہوتا ہے۔ کیوں کہ زیادہ تر بچے جوانی کی عمر تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ صورت حال آپ ہندوستان کے آبادی کے پرامڈ میں واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ (شکل 6.8) ایسی آبادی میں دوسرے ملکوں کے مقابلے میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، یعنی وہاں کام کاج کرنے والے جوانوں کی ایک مضبوط فوج موجود ہوتی ہے۔

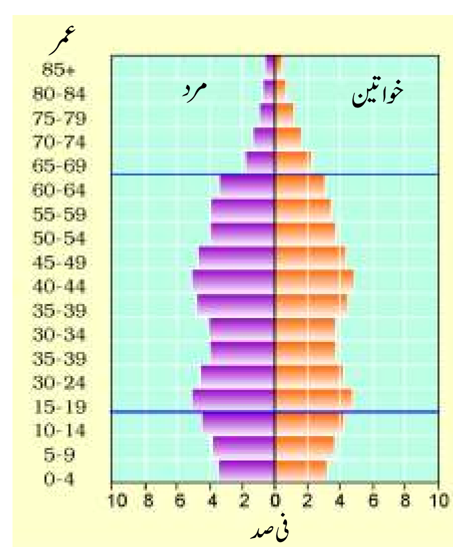

شکل **6.9** : جاپان کی آبادی کا اہرام

© NCERT not to be republished

جاپان جیسے ملک میں پیدائش کی شرح کم ہونے سے پرامڈ کا نچلا حصہ پتلا ہوتا ہے۔ (شکل6.9)اورشرح اموات میں کمی ہونے کی وجہ سےلوگ بڑھاپے کی عمر تک پہنچ جاتے ہیں۔

باصلاحیت، پرجوش، پرامید اور مثبت سوچ رکھنے والے نوجوان ہی کسی ملک کا روشن مستقبل ہوتے ہیں۔ہم ہندوستانی خوش قسمت ہیں کہ ہمیں یہ بھرپوروسیلہ حاصل ہے۔ہمیں ان جوانوں کوتعلیم یافتہ اور باصلاحیت بنانا ہے،اوران کے لیے ایسے مواقع فراہم کرنا ہیں کہ وہ ملک کے لیےمفید ثابت ہوسکیں۔

مشق

1۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(i) انسان کوایک وسیلہ کیوں مانا جاتا ہے؟

(ii) دنیامیں آبادی کی غیرمساوی تقسیم کے کیااسباب ہیں؟

(iii) دنیا کی آبادی میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔کیوں؟

(iv) آبادی کی تبدیلی پراثر انداز ہونے والے دوعوامل بیان کیجیے۔

(v) آبادی کی ساخت، سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(vi) آبادی کےاہرام کیا ہوتے ہیں؟کسی ملک کی آبادی کوسمجھنے میں یہ اہرام کیسے مددگار رہوتے ہیں؟

2۔ صحیح جواب پر(✓) کانشان لگائیے۔

(i) آبادی کی تقسیم کاتعلق کس سے ہوتا ہے؟

(a) کسی علاقے میں وقت کے گزرنے کےساتھ آبادی میں کیسی تبدیلی آتی ہے؟ (   )

(b) کسی خاص علاقے میں پیدائش کے مقابلے میں مرنے والوں کی تعداد۔ (   )

(c) کسی خاص علاقے میں لوگ کس انداز سے پھیلے ہوئے ہیں۔ (   )

(ii) آبادی میں تبدیلی کن عوامل کی وجہ سےآتی ہے؟

(a) پیدائش،موت،شادی (   )

(b) پیدائش،موت،ہجرت (   )

(c) پیدائش،موت،درازی عمر (   )

(iii) 1999ء میں دنیا کی آبادی

(a) ایک ارب ہوگئی ( )

(b) تین ارب ہوگئی ( )

(c) چھ ارب ہوگئی ( )

(iv) آبادی کا اہرام کیا ہوتا ہے؟

(a) عمر اور جنس کے لحاظ سے آبادی کا گراف بنانا ( )

(b) جب آبادی کا گھنا پن بہت بڑھ جائے اور لوگ بلند عمارتوں میں رہنے لگیں ( )

(c) ایک بڑے شہری علاقے میں آبادی کی تقسیم کا انداز ( )

3۔ درج ذیل میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو بھریئے۔

زرخیز، قدرتی ، گھنی ، افتادہ ، مصنوعی ، موافق، انتہا ، پھیلا ہوا

جب لوگ کسی خاص علاقے میں منتقل ہونے لگتے ہیں تو وہاں کی آبادی.................ہوجاتی ہے۔اس میں جو عوامل اثر انداز ہوتے ہیں، وہ ہیں.................آب وہوا،.................وسائل کی دستیابی اور.................زمین۔

4۔ سرگرمی

ایک ایسی سوسائٹی کی خصوصیات لکھیے جس میں 15 سال سے کم عمر کے بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔اور دوسری ایسی سوسائٹی کی خصوصیات لکھیے جس میں 15 سال سے کم عمر کے بچوں کی تعداد بہت کم ہے۔

اشارے : اسکولوں کی ضرورت، پنشن اسیکم، اساتذہ، کھلونے، وھیل چیرز، مزدور، اسپتال۔